سوال

(226) دوران مباشرت حیض آجانا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر دوران مباشرت حیض آجائے تو کیا مباشرت کو چھوڑ دینا چاہیے۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

قرآنی حکم کے مطابق تو ایسا ہی کرنا چاہیئے کہ اگر دوران مباشرت حیض آجائے تو مباشرت کو چھوڑ دیا جائے۔ ارشاد باری تعالی ہے۔ :

وَیَسۡـَٔلُونَکَ عَنِ الۡمَحِیضِ قُلۡ ہُوَ أَذًى فَاعۡتَزِلُوا النِّسَاءَ فِی الۡمَحِیضِ وَلَا تَقۡرَبُوہُنَّ حَتَّىٰ یَطۡہُرۡنَ ۲۲۲ ... سورۃ البقرۃ

وہ آپ سے حیض کے بارے میں سوال کرتے ہیں، آپ کہہ دیں : یہ گندگی ہے تم حیض میں اپنی بیویوں سے الگ ہوجاؤ اور پاک ہونے تک ان کے قریب نہ جاؤ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتوی کمیٹی

محدث فتوی